بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ٭ عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۱	۸ ماہ اخاء ۱۳۲۲ ہش	۸ شوال ۱۳۶۲ھ	۸ اکتوبر ۱۹۴۳ء	نمبر ۲۳۶

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۷ ماہ اخاء۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح ۹ بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی بفضل خدا اچھی ہے ثم الحمد للہ

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کی طبیعت ابھی کچھ خراب ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان — ۸ شوال ۱۳۶۲ھ

جنگ میں شکست خوردہ قوم کے ساتھ سلوک کے بارہ میں اسلام کی تعلیم

کیوبک کانفرنس کے بعد یہ تجویز ہوئی تھی۔ کہ ایک اور کانفرنس عنقریب ہوگی۔ جس میں مسٹر روز ویلٹ اور مسٹر چرچل کے علاوہ موسیو سٹالین بھی شریک ہونگے۔ مگر اب معلوم ہوا ہے کہ یہ کانفرنس فی الحال ملتوی کر دی گئی ہے اور اس کی وجہ غالباً روس میں جرمنوں کی غیر معمولی پسپائی ہے۔ جس طرف بھی سرخ فوج رخ کرتی ہے۔ جرمن پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ اس متوقع کانفرنس کے بارہ میں حال ہی میں انگلستان کے نامور ادیب مسٹر جارج برنارڈ شا نے یونائیٹڈ پریس کو ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ "چرچل۔ روز ویلٹ۔ سٹالین کانفرنس ایک دلچسپ تماشا ہوگی"۔ اس سوال کے جواب میں کہ جنگ کے بعد جرمنی کا کیا حشر ہوگا۔ آپ نے کہا۔ کہ "اس کا حشر ۱۹۱۸ء کی نسبت بہتر ہوگا۔ اور اس کے ساتھ اس قدر سختی روا نہیں رکھی جائے گی جس قدر گذشتہ جنگ کے خاتمہ پر کی گئی تھی۔ برطانیہ جب زخم خوردہ دشمن کو میدان جنگ میں گرفتار کرے گا۔ تو اس کو قتل کرنے کی بجائے اس کو ہسپتال میں لے جائے گا۔ اور اس کے زخموں کی دیکھ بھال میں اتنی توجہ صرف کرے گا جس قدر وہ اپنے زخموں کی دیکھ بھال میں کرتا ہے۔ اگر ہم نے ۱۹۱۸ء میں بھی ایسا ہی کیا ہوتا۔ تو آج دوبارہ جنگ کی نوبت نہ آتی۔ اور ہٹلر آج بھی ایک بے ضرر پینٹر ہوتا۔ لیکن ہم نے جرمنی کی شکست سے فائدہ اٹھا کر اسے ختم کرنے کی کوشش کی"۔ (بحوالہ پربھات ۷ اکتوبر)

معلوم نہیں مسٹر جارج برنارڈ شاہ نے جو کچھ لکھا ہے وہ ہوگا یا نہیں۔ لیکن اس میں شک نہیں کہ اگر ایسا ہو تو آئندہ کسی مزید جنگ کے امکانات بہت حد تک کم ہو جائیں گے جیسا کہ مسٹر برنارڈ شاہ نے کہا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ گذشتہ جنگ کے بعد اتحادیوں نے جرمنی کے ساتھ جس قسم کا منتقمانہ سلوک روا رکھا۔ اس کا موجودہ جنگ کے اسباب مہیا کرنے میں بہت بڑا دخل ہے۔ جرمنوں کے قلوب میں اتحادیوں کے خلاف غصہ اور ناراضگی کے جذبات تھے۔ جن کی موجودگی سے بعض موقعہ شناس لوگوں نے فائدہ اٹھا کر دنیا کو ایک خوفناک جنگ کی آگ میں دھکیل دیا۔

یہی وجہ ہے کہ اسلام نے شکست خوردہ فریق کے ساتھ سخت گیرانہ سلوک کی مخالفت کی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا جو مضمون انگلستان کی کانفرنس مذاہب میں پڑھا گیا تھا۔ اس میں حضور نے بڑی وضاحت کے ساتھ اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور دنیا میں پائیدار اور مستقل امن کے قیام کے ذرائع پر بحث کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے۔ کہ جب کوئی قوم مغلوب ہو جانے کے بعد صلح پر تیار ہو جائے۔ تو چاہیئے کہ جو معاہدہ صلح کیا جائے وہ "انصاف پر مبنی ہو۔ یہ نہ ہو۔ کہ چونکہ وہ مخالفت کر چکی ہے۔ اس لئے اس کے خلاف فیصلہ کر دو"۔

"اگر ایسے موقع پر شکست خوردہ قوم کو لوٹنے کی تجویز ہوئی۔ اور ہر ایک قوم نے مختلف ناموں سے اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی۔ تو لازماً ان فائدہ اٹھانے والی قوموں میں آپس میں بھی تباغض و تحاسد بڑھے گا۔ اور جس قوم کو وہ زیر کریں گی۔ اس کے ساتھ بھی نیک تعلقات پیدا نہ ہو سکیں گے۔ اور مجلس بین الاقوام سے دنیا کی حکومتوں کو سچی ہمدردی بھی پیدا نہ ہو سکے گی۔ پس چاہیئے کہ جنگ کے بعد صرف اسی جھگڑے کا تصفیہ ہو جس پر جنگ شروع ہوئی تھی نہ کسی اور امر کا"۔

جنگ کے بعد سب سے اہم سوال اخراجات جنگ کا ہوتا ہے۔ اور فاتح اقوام تمام اخراجات مفتوح اقوام کے سر ڈالتی ہیں۔ اس کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"اب رہا یہ سوال کہ جو اخراجات جنگ ہوں گے۔ وہ کس طرح برداشت کئے جائیں تو اس کا جواب یہ ہے۔ کہ اخراجات جنگ سب قوموں کو خود برداشت کرنے چاہئیں۔ اور یہ بوجھ ہرگز زیادہ نہ ہوگا...... چونکہ اس انتظام میں خود غرضی اور بوالہوسی کا دخل نہ ہوگا۔ سب اقوام اس کی طرف مائل ہو جائیں گی اور مصارف جنگ اس قدر تقسیم ہو جائیں گے کہ ان کا بوجھ محسوس نہ ہوگا۔ تیسرے چونکہ اس انتظام کا فائدہ ہر ایک قوم کو پہنچے گا۔ کیونکہ کوئی قوم نہیں جو جنگ میں مبتلا ہونے کے خطرہ سے محفوظ ہو۔ اس لئے انجام کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ خرچ موجودہ اخراجات سے جو تیاری جنگ کی نیت سے حکومتوں کو کرنے پڑتے ہیں۔ کم ہونگے۔ اور اگر بفرض محال کچھ زائد خرچ کرنا بھی پڑے۔ تو جس طرح افراد کا فرض ہے۔ کہ امن عامہ کے قیام کی خاطر قربانی کریں۔ اقوام کا بھی فرض ہے کہ قربانی کر کے امن قائم کریں"۔ (احمدیت یعنی حقیقی اسلام ص ۲۲۸، ۲۲۹)

مسٹر جارج برنارڈ شا نے جو کچھ لکھا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یورپین اقوام میں ایک ایسا عنصر پیدا ہو رہا ہے۔ جو اس بات کو سمجھنے لگا ہے۔ جو اسلام نے چودہ سو سال قبل سمجھانے کی کوشش کی تھی۔ اور یہ احساس پیدا ہونا شروع ہو گیا ہے۔ کہ مغلوب اور شکست خوردہ قوم کو زیادہ سے زیادہ لوٹنے کی کوشش کرنا اور اس سے منتقمانہ سلوک روا رکھنا قیام امن کے منافی ہے۔ اور پھر ان خیالات میں ایک قلب مومن کو اس امید کی ایک جھلک نظر آتی ہے۔ کہ دانایان مغرب ضرور اسلامی نظریات کو قبول کر لیں گے۔ یہ شعاع امید اگرچہ بہت دور دکھائی دیتی اور بہت مدھم سی ہے۔ مگر بہر حال ایک خوشکن علامت ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے اس مضمون میں یہ بات بڑی وضاحت کے ساتھ بیان فرمادی تھی۔ کہ شکست کے بعد شکست خوردہ قوم کے حصے بخرے کرنے اور ذاتی فوائد اٹھانے کی خواہش کا پیدا ہونا ہی دراصل آئندہ کے لئے فساد اور جنگ وجدال کی بنیاد بن جاتا ہے۔ اور یہی مفہوم مسٹر برنارڈ شا کے ان الفاظ کا ہے۔ اور یہ اقرار یورپ کے مزاج کے اسلام کی طرف آنے کا ایک اور ثبوت ہے۔

احمدیہ کمپنیوں میں بھرتی

صاحبزادہ کیپٹن مرزا شریف احمد صاحب اسسٹنٹ ریکروٹنگ آفیسر لاہور ایریا نے اطلاع دی ہے۔ کہ احمدیہ کمپنیوں میں اس وقت ۱۴۰ ریکروٹوں کی کمی ہے۔ جسے فوری طور پر پورا کیا جانا ضروری ہے۔ اس کے متعلق پہلے بھی نظارت جماعتوں کو توجہ دلا چکی ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ جماعتوں نے اس طرف پوری توجہ نہیں کی۔ اب حضرت صاحبزادہ صاحب ایک ہفتہ تک اضلاع سیالکوٹ و گوجرانوالہ کا دورہ کرنے والے ہیں۔ اس لئے ان ہر دو اضلاع کے تمام عہدہ داروں کو اس نوٹ کے ذریعہ توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ کہ وہ اس کام کو اپنے ہاتھ میں لے لیں۔ اور صاحبزادہ صاحب کے دورہ کے موقعہ پر زیادہ سے زیادہ تعداد میں بہترین نوجوان احمدیہ کمپنی میں بھرتی کے لئے پیش کریں۔ ضلع سیالکوٹ نے ۴۰ کس کی تعداد پوری کرنی ہے۔ اور ضلع گوجرانوالہ کے ذمہ ۲۰ ریکروٹ ہیں۔ جو انہوں نے کم از کم پورے کرنے ہیں۔ یہ تعداد ایسی ہے۔ جو جماعتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کوئی زیادہ نہیں۔ اور اگر ان اضلاع کی جماعتیں اپنے فرض کو سمجھیں۔ تو بڑی آسانی سے پوری ہو سکتی ہے۔ مرکز سے بھی اس کام کے لئے کارکنان بھجوائے جا رہے ہیں۔ ان کے ساتھ ہر طرح کا تعاون کیا جائے۔ صاحبزادہ صاحب کا پروگرام عنقریب شائع کر دیا جائے گا۔

ناظر امور عامہ قادیان

روتی ہے مسلماں پہ خود اس کی مسلمانی

از جناب روشن دین صاحب تنویر وکیل سیالکوٹ

کیا تختۂ سلمانی کیا تخت سلیمانی — اسلام میں یکساں ہیں درویشی و سلطانی
گمراہی سمجھتے تھے ہم قلتِ دانش کو — اس عہد کی گمراہی دانش کی فراوانی
کی ایسی فضا برپا صناعیٔ مغرب نے — جینے میں ہے دشواری مرنے میں ہے آسانی
ہم رندوں کی عادت ہے تو شیخ ہے ناواقف — جس سے نہ اٹھے شعلہ پیتے نہیں وہ پانی
تہذیب کے مرشد کی کیا طرفہ کرامت ہے — تن آگ ہے سر تا پا اور جان ہے برفانی
ہے مرثیہ آپ اپنا اے شیخ تری باتیں — روتی ہے مسلماں پر خود اسکی مسلمانی

خون نسل و وطن کیا کیا تنویر بہائینگے
ثابت ہے کہ کرتا ہے ابلیس بھی قربانی

احمدیہ ہوسٹل لاہور میں داخلہ

احباب کو علم ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے لاہور میں احمدی طلباء کی تربیت اور نگرانی کو مدنظر رکھتے عرصہ قریباً ۲ سال سے احمدیہ ہوسٹل کا قیام فرمایا ہوا ہے۔ یہ ہوسٹل یونیورسٹی سے منظور شدہ ہے۔ اور ڈیوس روڈ نمبر ۳۲ پر نہایت وسیع اور پُر فضا جگہ پر واقع ہے اس ہوسٹل کے مقاصد میں سے یہ بھی ہے۔ کہ جو طلباء مختلف کالجوں میں مغربی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ اُن کو ایسے ماحول میں رکھا جائے۔ کہ وہ دینی رُوح اور خصوصیات احمدیت کو برقرار رکھ سکیں۔ اسی غرض کے لئے ہوسٹل میں ہر روز بقید وقت درس قرآن کریم، حدیث کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ جو طالب علم علیحدہ ترجمہ قرآن شریف سیکھنا چاہیں۔ ان کے لئے بھی انتظام موجود ہے۔ طلباء کی نگرانی اس رنگ میں کی جاتی ہے۔ کہ وہ مغربیت کے بُرے اثرات سے محفوظ رہ سکیں۔ اس لئے تمام ان احمدی والدین کا جن کے بچے لاہور میں پڑھتے ہیں فرض ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اس ہوسٹل میں داخل کروا کر اس سے پورا فائدہ حاصل کریں۔ لاہور کے تمام دوسرے ہوسٹلوں میں بناسپتی گھی کھانے میں استعمال ہوتا رہا ہے۔ مگر اس ہوسٹل میں خالص دیسی گھی برتا جاتا ہے۔ خاکسار (ڈاکٹر) غلام مصطفےٰ سپرنٹنڈنٹ احمدیہ ہوسٹل لاہور۔

جلسہ کلانور ملتوی ہوگیا — بعض وجوہ کی بناء پر کلانور کا جلسہ جو ۸-۹ اکتوبر کو ہونے والا تھا۔ ملتوی کر دیا ہے۔ دوبارہ تاریخیں مقرر ہونے پر اعلان کر دیا جائے گا۔

(انچارج مقامی تبلیغ)

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

بیرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب اگست ۱۹۴۳ء تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

265	Amina	E. Africa	293	Musa	West Africa
266	202854 OVC Saidy	"	294	Ibrahim	"
267	Zamda	"	295	Tameel	"
268	Wamuhagaya	"	296	Abu Bekr	"
269	Zamaradi	"	297	Saleman	"
270	Zai	"			
271	Nuh	West Africa			
272	Hajira	"			
273	Fatima	"			
274	Sara	"			
275	Ibrahim	"			
276	Nuh	"			
277	Ishaque	"			
278	Hajira	"			
279	Yaqub	"			
280	Sauda	"			
281	Ibrahim	"			
282	Musa	"			
283	Saeeda	"			
284	Ayesha	"			
285	Ishaque	"			
286	Shuaib	"			
287	Aneesa	"	298	Hawa	West Africa
288	Yaqub	"	299	Yaqub	"
289	Medina	"	300	Ismaeel	"
290	Barakeesa	"	301	Khadija	"
291	Manjam	"	302	Ishaque	
292	Musa	"			West Africa

تاریخ انعقاد امتحان دعوۃ الامیر

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام دعوۃ الامیر کا آخری امتحان ۷ نبوت (نومبر) بروز اتوار منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ خدام اور دیگر احباب جماعت جو اس امتحان میں شریک ہونا چاہیں وہ ابھی سے اپنے ہاں کی مجلس کے مقامی قائد یا زعیم کے پاس نام لکھوا دیں۔ تاکہ مرکز میں اس کی بروقت اطلاع ہو سکے۔ اور سوالات کے پرچے امتحان سے قبل روانہ کئے جا سکیں۔ خاکسار ملک عطاء الرحمٰن مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

زندہ قوم اپنے قومی اجتماعات میں شوق کے ساتھ شامل ہوتی ہے۔ (خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ۲۲-۲۳-۲۴ ماہ اخاء (اکتوبر))

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا اَيُّوْبَ (قسط ۳)

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

ولا تحنث

لغت میں لا تحنث کے معنی قسم نہ توڑنے کے بھی ہیں۔ اس لئے مفسروں نے فرض کر لیا۔ کہ انہوں نے ضرور قسم کھائی ہوگی پھر خدا نے ان کو ایک حیلہ سکھایا۔ کہ سو چھڑیوں کا ایک مٹھا بنا کر صرف ایک دفعہ اس سے اپنی بیوی کو مار تاکہ قسم کا عہد پورا ہو جائے۔ اور اگرچہ وہ بے گناہ ہے۔ مگر تو ضرور اس کو ایک دفعہ سو درّے لگا ہی دے۔ اگرچہ تیرا ظن غلط ہی ہے (عہد کا پورا کرنا دوسرے کے فائدہ کے لئے تھا مگر اب علماء ظواہر نے لفظ عہد کو لے لیا ہے۔ خواہ اس سے دوسرے کو نقصان ہی پہونچے۔ مگر تاکید یہ ہے کہ عہد کو ضرور پورا کرو۔ انا للہ و انا الیہ راجعون)

واضح ہو کہ حِنث کے معنی جس طرح قسم توڑنے کے ہیں۔ اسی طرح تمام لغات میں اس کے دوسرے معنے حق سے باطل کیطرف جھکنے اور میلان کرنے کے بھی آئے ہیں۔ اور مفردات راغب نے حِنث کے معنے ذنب یعنی گناہ کے کئے ہیں۔ خود قرآن مجید نے بھی اپنی ایک اور آیت میں یہی معنے کئے ہیں وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ (یعنی وہ بڑے گناہ پر اصرار کرتے تھے) اور حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ عنہ نے اپنے ترجمہ میں یہاں حِنث کے معنے گناہ ہی کے کئے ہیں۔ پس ولا تحنث کے معنے ہوئے کہ باطل یعنی غلطی کی طرف مائل نہ ہو۔ اور گناہ کی بات نہ کر۔ قسم توڑنے کے معنے کی نہ سیاق سباق اجازت دیتا ہے۔ نہ کوئی اور وجوہات۔

ہاں آپ اب مجھ سے یہ پوچھ سکتے ہیں۔ کہ ایوب کو خدا نے کیوں فرمایا۔ کہ دیکھ غلطی نہ کر ذنب نہ کر۔ گناہ اور باطل کی طرف مت جھک۔ تو اس کی وجہ کیا ہے؟

سنیئے۔ اب میں اس کی وجہ عرض کرتا ہوں۔ اور وہ یہ کہ جس طرح اللہ تعالیٰ اجسام کی تربیت کرتا ہے۔ اسی طرح اخلاق اور روح کی تربیت بھی اپنے کلام اور الہام سے کرتا رہتا ہے۔ جسمانی نسخے کے چار اجزا تو ان کو خدا نے بتلائے۔ مگر ایک غلطی روحانی ان سے سرزد ہو چکی تھی۔ اس کی اصلاح اور درستی بھی نہایت ضروری تھی۔ جس پر ان کو متنبّہ کیا گیا اور وہ غلطی یہ تھی۔ کہ ایوبؑ نے دعا کرتے ہوئے کہا تھا۔ کہ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ۔ یعنی شیطان نے مجھ کو ایذا اور عذاب میں ڈال دیا ہے۔ یہ دعا اپنے ایک نبی کے موںہہ سے سننی ایسی نامناسب اور حیرت انگیز بات تھی۔ کہ خدا تعالیٰ نے فوراً ان کو منع فرمایا۔ کہ آئندہ کبھی ایسی بات موںہہ سے نہ نکالنا۔ کیا ہمارے پیارے بندوں خصوصاً نبیوں پر عذاب بھی آسکتا ہے۔ کیا شیطان ان کو مس کر کے بیماری اور ایذا لگا سکتا ہے؟ انبیاء پر خواہ کتنی سخت بیماریاں آئیں۔ وہ کبھی عذاب کا رنگ نہیں رکھتیں۔ بلکہ ہمیشہ بطور اصطفاء کے آتی ہیں۔ اور شیطان کا نام تو ایسی جگہ بالکل ہی غیر موزوں اور نامناسب ہے۔ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اور فَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ اور لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اور اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ وغیرہ آیات کے بالکل برخلاف اس دعا میں الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ اگر رسولوں پر عذاب آنے لگے۔ تو پھر امان ہی اٹھ جائے۔ چنانچہ آپ قرآن مجید کو اول سے آخر تک پڑھ جائیں۔ عذاب یعنی سزا کا لفظ سینکڑوں مقامات (قریباً ۳۱۵) جگہ میں استعمال ہوا ہے۔ مگر ایک جگہ بھی وہ رسل انبیاء۔ اولیاء بلکہ مومنوں تک کے لئے بھی نہیں آیا۔ سو یہ وہ کمزوری یا حِنث یا ذنب یا غلطی تھی۔ جو ایوب سے سرزد ہوئی۔ پس جسمانی علاج کے ساتھ ساتھ خدا نے ان کا روحانی علاج بھی کر دیا۔ کہ دیکھ آئندہ پھر ایسا کلمہ موںہہ پر نہ لائیو۔ یہ بہت گناہ کی بات ہے۔ آئندہ میں تجھ سے ایسی بات نہ سنوں۔ کہ مجھ پر عذاب نازل ہو رہا ہے یا شیطان کا اثر مجھ پر غالب آ گیا ہے۔ ہرگز ہرگز نہیں۔

واضح ہو کہ بموجب اسلامی عقائد کے انبیاء بلکہ صدیقوں کو بھی مسّ شیطان نہیں ہوتا۔ جیسے کہ احادیث میں آیا ہے۔ کہ عیسٰیؑ اور اس کی ماں مس شیطان سے پاک تھیں۔ یعنی عیسٰیؑ بسبب نبی ہونے کے اور مریمؑ بسبب صدیقہ ہونے مسّ شیطان سے محفوظ تھے۔ اور پھر ایوبؑ کیوں نہ ہوتے۔ دوسرے یہ کہ نصب اور عذاب کا واقع ہونا تو خدا کے دشمن لیکھرام جیسوں کے لئے مناسب تھا۔ جیسا کہ الہام "عجل جسد له خوار له نصب وعذاب۔" حضرت مسیح موعود کی وحی اس کے بارے میں ہے۔ اب اگر ایک نبی انہی الفاظ کو اپنے اوپر چسپاں کرنے لگے تو اللہ میاں کو بُرا لگے یا نہ لگے۔

چنانچہ حضرت ایوب نے فوراً اس غلطی سے توبہ کی۔ اور خدا نے بھی ان کی تعریف فرمائی۔ کہ وہ اَوَّاب یعنی فوراً رجوع کرنے والا تھا۔ اپنی غلطی سے۔

اب اس رجوع کا ثبوت بھی قرآن مجید سے ہی پیش کرتا ہوں۔ چنانچہ اس توبہ کے بعد پھر بھی حضرت ایوب برابر اپنی بیماری کے لئے دعا کرتے رہے۔ مگر وہ دعا یہ تھی۔ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (انبیاء) یعنی مجھے بیماری کی تکلیف ہے۔ پس اے ارحم الراحمین اس تکلیف کو تو مجھ سے دور کر دے۔ یعنی انہوں نے اپنی دعا کے الفاظ بالکل تبدیل کر دیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ریویو

تاریخ اندلس

مصنفہ جناب مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم۔ اے سابق امام مسجد لنڈن سائز ۲۰×۳۰/۱۶ حجم ۱۴۴ صفحات کاغذ لکھائی۔ چھپائی عمدہ ہے۔ قیمت صرف عہ ملنے کا پتہ میسرز سلطان برادرز مرچنٹس قادیان یہ ایک نہایت عالمانہ کتاب ہے۔ جس میں سپین میں مسلمانوں کے داخلہ کے اسباب فتح اندلس۔ اسلامی حکومت کی ابتدا طرز حکومت مسلمان حکمرانوں کے مستند حالات اور مسلمانوں کے زمانہ میں اس ملک کی علمی۔ تجارتی۔ زرعی۔ تمدنی اور اقتصادی ترقیات عیسائیوں سے حسن سلوک۔ اسلامی حکومت کا زوال۔ اندلسی عیسائیوں کی عہد شکنی اور مسلمانوں پر ان کے مظالم۔ اسلامی عہد حکومت میں سپین کے بڑے بڑے شہروں کی حالت وغیرہ امور پر نہایت دلچسپ پیرایہ میں بیان کئے گئے ہیں۔ یہ کتاب اگرچہ حجم میں بڑی نہیں۔ مگر ٹھوس معلومات پر مشتمل ہے۔ اور سپین میں مسلمانوں کی تاریخ کا ایک دلچسپ مرقع ہے۔ یہ وہ معلومات ہیں جن کے حاصل کرنے کے لئے فاضل مصنف نے قیام انگلستان کے زمانہ میں اس ملک کا سفر اختیار کیا۔ اور پھر آکسفورڈ کیمبرج اور لنڈن یونیورسٹیوں کی طرف سے مسلم سپین کے موضوع پر لیکچر دینے کی دعوت پر تاریخ اندلس کا مطالعہ گہرے غور کے ساتھ کیا۔ اور ضروری نوٹ لکھے۔

احمدیہ یونیورسٹی نے حال میں تعلیم نسواں کا نصاب تجویز کرتے ہوئے تاریخ اندلس کا پڑھایا جانا ضروری قرار دیا۔ اور اس کتاب کو بطور کورس مقرر کیا ہے۔ لیکن کتاب اپنی ذات میں ایسی ہے۔ کہ ہر شخص کے لئے اس کا مطالعہ کرنا مفید ہوگا۔ اس کے مطالعہ سے مسلمانوں کے شاندار ماضی کی تصویر آنکھوں کے سامنے پھر جاتی ہے۔

"کتاب باوا نانک کا مذہب" گورمکھی کی اشاعت

جناب ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ نے ازراہ کرم "باوا نانک کا مذہب" نامی کتاب کے گورمکھی ایڈیشن کی ۱۰۱ کاپی کی خریداری منظور فرمائی ہے۔ یہ سردار محمد یوسف صاحب ایڈیٹر نور کی وہ کتاب ہے۔ جس نے سکھوں کی ذہنیت پر غیر معمولی خوشگوار اثر ڈالا۔ اور ملک کے ۲۰ چوٹی کے اخبارات نے شاندار ریویو کئے تھے۔ سردار صاحب اس کا پانچہزار گورمکھی ترجمہ شائع کرنا چاہتے ہیں۔ جو مفت یا برائے نام قیمت پر شائع ہوگا۔ دوستوں کو بھی اس کار خیر میں حصہ لینا چاہیئے۔

سردار صاحب موصوف قریباً دو ہفتہ تک بعارضہ انفلوئنزا بیمار رہے ہیں۔ ابھی تک کمزوری اور کھانسی کی شکایت باقی ہے۔ دوست ان کی صحت کے لئے دعا کریں۔ تا قرآن کریم کے گورمکھی ترجمہ کے دوسرے ایڈیشن کی طباعت کے کام میں حرج نہ ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پڑھ لیا۔ پھر قادیان میں آکر مولوی عبداللہ صاحب بوتالوی سے اردو خوشخطی کی اصلاح دلائی۔ اور مدارس کے تعلیمی کورس شروع کرائے جس سے تین سال کے اندر اندر وہ آٹھویں جماعت میں جا پہنچا۔ اور ایک سال بعد مڈل کا امتحان دے کر اول رہا۔ اور وظیفہ حاصل کیا۔

آہ عزیزم ناصر احمد مرحوم!

بوڑھے والدین کے سامنے ان کے ہونہار نوجوان بچے کی موت بے شک ان کی اپنی موت ہے۔ مگر امام وقت کا اپنے بیٹے کی وفات پر کمال صبر و شکر کا نمونہ ہماری آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ تو قلب حزیں پکار اٹھتا ہے کہ:۔

"بلانیوالا ہے سب سے پیارا اُسی پہ اے دل تو جاں فدا کر"

مرحوم میں بعض خاص خوبیاں تھیں اور میرے نزدیک یہ خوبیاں ایک خاص رنگ میں اس کی تربیت کا نتیجہ تھیں۔ جن کا مختصراً ذکر دوستوں کے لئے بہت مفید ہو سکتا ہے بعض احباب نے مجھ سے خواہش کی ہے۔ کہ میں ان باتوں کو بیان کر دوں۔

اسلام اپنے اصول کی سادگی اور اُن کے بہترین نتائج کے لحاظ سے ایک سہل ترین مذہب ہے۔ اس کا حکم ہے کہ جب بچہ پیدا ہو۔ اُسے نہلا دھلا کر اس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کہی جائے۔ مشاہدات گواہ ہیں کہ بچے کی آئندہ تربیت کے لئے بہترین راہ یہی ہے۔ اس کا جو بچے کے دماغ پر اثر ہوتا ہے۔ اس کی تفصیل کا یہاں موقعہ نہیں ہے۔ اذان کہنے والا اور گھٹی ڈالنے والا دونوں متقی انسان ہونے چاہئیں۔ ہر بُری آواز یا بُرے آدمی کی آواز سے بچے کے کان کو محفوظ رکھا جائے۔ ورنہ بُرا اثر ہو گا۔

حدیث شریف میں آیا ہے کہ ہر بچہ بوقت پیدائش فطرت اسلامی لئے ہوتا ہے۔ یہودی نصاریٰ یا مجوسی جو اسے بناتے ہیں۔ تو اس کے والدین۔ اس سے ظاہر ہے کہ بچے کی تربیت کے لحاظ سے یہ لمحات کتنے اہم ہیں پھر یہ کہ اس کی تربیت کا بہترین ذریعہ کان ہے۔ (آنکھ۔ دل۔ دماغ کی باری بعد میں آتی ہے)

عزیزم مرحوم کی پیدائش کرنال میں ہوئی۔ جہاں ہندو آبادی کی کثرت ہے۔ مگر ہم نے رسوم اسلامی کی نہایت احتیاط سے پیروی کی اور اذان اور اقامت کے علاوہ آیات قرآنی تسبیح اور تہلیل اور تکبیر سے اس کے دماغ کی خوب تواضع کرتے رہے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس کی طبیعت میں مندرجہ ذیل اثرات ظاہر ہوئے۔ جن کے بعض شواہد اب بھی موجود ہیں:۔

اوّل:۔ جوں جوں بچے کے اعضائے نطق تقویت پکڑتے گئے۔ اُن سے پہلے پہل تو اُدھوری سادھوری مگر بعد میں پوری صراحت سے اللہ اللہ کی آواز آنے لگی جب بچہ اپنی گاڑی میں بیٹھا ہوا اس کے پہیوں کی آواز کے ساتھ اللہ اللہ کی رٹ لگاتا۔ تو سننے والے حیران ہوتے۔

(بطور جملہ معترضہ یہاں یہ ذکر کر دینا بھی مناسب ہے۔ کہ انہی دنوں اس پر جوام الصبیان کا اثر ظاہر ہوا۔ ہم نے کبوتروں کے پر قینچ کر اس کے گرد و پیش چھوڑ دئے اور گھر میں نیاز بو کے پودے لگا دئے۔ نیاز بو کی خوشبو سے اور کبوتروں کے پھڑپھڑانے سے ان کے پروں سے جو ہوا نکل کر بچے کی ناک میں جاتا۔ اس سے مرض ہمیشہ کے لئے کافور ہو گیا (ان نسخوں کو بعد میں کئی احباب نے آزمایا اور صحیح پایا)

دوم۔ حافظے اور ذکا میں تیزی:۔ بچہ ابھی تین سال کا بھی نہیں ہوا تھا کہ گراموفون کی پچاس ہمشکل تھالیوں میں سے جونسی اسے کہی جاتی۔ ڈھونڈ کر نکال لیتا اور باجے پر چڑھا کر سُنا دیتا۔ حالانکہ اس وقت وہ حروف تہجی کی صورت شکل سے قطعاً ناواقف تھا۔ مگر ریکارڈ کی شناخت کرنے میں وہ کبھی نہ چوکتا۔ مکرمی ملک مولا بخش صاحب پریذیڈنٹ سمال ٹاؤن کمیٹی قادیان اس حیرت انگیز نظارے کے عینی شاہد ہیں۔

سوم حسّوں میں تیزی اور دعا پر یقین
اس صغیر سنی میں یہ بچہ دعا کا بھی شیدائی ثابت ہوا۔ "اے اللہ تُو فضل کر رحم کر"۔ "اے اللہ تُو فضل کر رحم کر"۔ کی آواز اس کے ننھے لبوں سے تواتر سے نکلتی ہوئی سُننے والوں کو فرحت دیتی۔ اسے اپنی دعا پر اتنا یقین تھا۔ کہ کبھی کبھی جب وہ میرے ساتھ ہمسفر ہوتا۔ تو کہتا ابا جی! ہماری کار جلدی کیوں پہنچ گئی ہے۔ اس لئے کہ میں دعا کرتا چلا آیا ہوں "اے اللہ تُو فضل کر رحم کر"۔

چہارم۔ تعلیم میں غیر معمولی ترقی
اس کے بعد میں نے اسے کنڈرگارٹن سسٹم کے ذریعہ لکھائی۔ پڑھائی اور حساب کی تعلیم دینی شروع کی۔ اور ساتھ ہی نماز مسنونہ اور چند ادعیہ سکھائیں اور قرآن مجید پڑھا دیا۔ جو اس نے آسانی سے

نہ ڈوبنے والی پونجی

جو لوگ اپنا روپیہ سونا، چاندی، جواہرات یا سامان میں لگاتے ہیں انھیں ہمیشہ نقصان کا اندیشہ رہتا ہے ان کی دولت چوروں کے ہاتھ لگ سکتی ہے، یا آگ کی نذر ہو سکتی ہے۔ سونا، چاندی مسلسل استعمال سے گھس جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ آج کل سونا چاندی۔ جواہرات جائداد، اور صنعتی اشیا سب کے دام اسقدر بڑھے ہوئے ہیں کہ اگر ان میں آپ اپنا روپیہ پھنسا دیں تو اس کا بہت سا حصہ قیمتوں کے اچانک گھٹ جانے کی وجہ سے ڈوب جائے گا۔

آئندہ کے لئے

روپیہ بچائیے

کا محفوظ طریقہ اختیار کیجئے

جنگ کے زمانے میں روپیہ بچانے کا محفوظ طریقہ یہ ہے کہ آپ کی لگی ہوئی رقم روپوں کی شکل ہی میں رہے۔ اس طرح آپ کو آئندہ زیادہ روپے مل جائیں گے جب کہ آپ نے لگائے تھے جنگ کے بعد جب چیزوں کی افراط ہو گی اور دام اتریں گے تو آپ اپنی رقم سے بہت سی چیزیں خرید سکیں گے۔

روپیہ لگانے کے محفوظ طریقے

- انجمن امداد باہمی
- بینک کا سیونگ کھاتہ
- بیمہ پالیسی
- پوسٹ آفس سیونگ بینک

یا سب سے بہتر

سرکاری قرضے اور سیونگ سرٹیفکیٹ

چار آنے روز بچائیے

تھوڑا تھوڑا روپیہ بچانے سے بھی بڑی رقم جمع ہو سکتی ہے چار آنے روز بچا سکیں تو اس سے زیادہ بچانے کی کوشش کیجئے اور اس بچت کو کام میں لائیے ہر روپیہ جو آپ بچائیں گے محفوظ رہے گا

قوم کے لئے قومی جنگی محاذ کی اپیل

پھر جھنگ کالج میں داخل ہوکر دو سال میں میٹرک کیا۔ اور کالج کا ہر انعام حاصل کرکے میٹرک میں اول رہا۔ اور یونیورسٹی سکالرشپ لے کر گورنمنٹ کالج لاہور میں آداخل ہوا۔ اب تعطیلات گرما میں یہاں آیا ہوا تھا۔ اور مجھے قرآن مجید سنا رہا تھا۔ کہ پیام اجل آپہنچا۔ ایک دن بہشتی مقبرے میں اپنی ہمشیرہ کی قبر پر گیا۔ اور کچھ اداس سا واپس لوٹا۔ انگریزی نظم لکھنے کا اسے شوق تھا۔ مندرجہ ذیل مطلع لکھا تھا۔ کہ میں نے اُسے آگے لکھنے سے روک دیا

O Sister! Sister where art thou,
why hast thou hid thy face so soon;
I saw you peeping from the sky
But sorry sorry it was moon.

انگریزی کا پروفیسر اسکی غیر معمولی قابلیت کا ذکر کرتا ہوا لکھتا ہے۔ کہ اس کی انگریزی تحریر غیر معمولی ظرافت کا پہلو لئے ہوئے ہوتی تھی۔ اس نے دو انگریزی ڈراموں کا اُردو میں نہایت لطیف ترجمہ کیا۔ اور دو انگریزی نظمیں ایسی تصنیف کیں۔ جو انگریزی قوم کی جنگی رُوح کا صحیح نقشہ ہیں۔

ششم۔ خدا تعالیٰ سے محبت۔ اسکی کوئی کتاب یا کاپی نہیں جو اس نے نئی خریدی۔ مگر اسکے اوپر متعدد جگہوں پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نہایت خوشخط حروف میں نہ لکھ دیا ہو۔

کاش یہ نوجوان جسکی تربیت اذان کے اثرات کے نیچے ہوئی تھی کچھ اور زندہ رہتا اور اسکے مزید جوہر کھلتے۔ غلام حسین بی اے، ایس ہیڈ منشی دفتر الفضل قادیان

خدمتِ دین کے اس موقع کو غنیمت سمجھو

"یاد رکھو! خدمت دین کے یہ مواقع بار بار میسر نہیں آیا کرتے۔ نسلیں مٹ جاتی ہیں۔ مگر وہ لوگ جنہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کے لئے قربانیاں کی ہوتی ہیں۔ ان کے نام کو زمانہ نہیں مٹا سکتا۔ اور نہ اس ثواب کو مٹا سکتا ہے۔ جو انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والا ہے"۔

تحریک جدید کی قربانیوں میں شمولیت کی سعادت رکھنے والے احباب نوٹ کریں۔ کہ سال نہم میں صرف دو ماہ کا قلیل عرصہ رہ گیا ہے۔ جنہوں نے ابھی تک سال نہم ادا نہیں کیا۔ وہ اس کی اہمیت کے پیش نظر اپنا چندہ جلد تر ادا کریں۔ اور وہ احباب جن کا گذشتہ کوئی سال کسی وجہ سے خالی ہے یا کسی سال میں بقایا ہے۔ تو وہ بھی ادا کرکے اپنا نو سالہ حساب مکمل کرلیں۔ تا دسویں سال کی شمولیت کے واسطے تیار ہو جائیں۔ اور اس طرح ان کی شمولیت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچہزاری فوج میں ہو جائے۔ کیونکہ اس فوج میں وہی آسکتا ہے۔ جس نے پورے دس سال تحریک جدید کے جہاد میں حصہ لیا ہو۔

اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔ والسلام

(فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

ایک مستعد کارکن کی ضرورت

دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے لئے ایک مخلص مستعد نوجوان کارکن کی ضرورت ہے، جس کے سپرد "تحصیل مال" کا کام ہوگا۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ خواہشمند احباب بہت جلد اپنی درخواستیں قائد مجلس خدام الاحمدیہ یا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کی سفارش کے ساتھ دفتر مرکزیہ میں بھیجدیں۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

۴۴-۱۹۴۳ء کی پہلی سہ ماہی کے حسابات

ہندوستان کی مرکزی حکومت کے جون ۱۹۴۳ء کے ماہوار حسابات سے پتہ چلتا ہے کہ ۴۴-۱۹۴۳ء کے مالی سال کے ابتدائی تین مہینوں کا خرچ آمدنی سے ۱/۲ ۳۳ کروڑ روپیہ بڑھ گیا۔ یہ سال گذشتہ کی اسی مد میں بقدر ۱/۴ ۲۹ کروڑ روپیہ زیادہ تھا۔ اس سال آمدنی میں ۱/۲ ۱۰ کروڑ روپیہ کا اضافہ ہوا ہے۔ لیکن دفاعی اخراجات ۱/۲ ۱۳ کروڑ روپیہ کے اضافہ کے بعد ۴۸ کروڑ روپیہ تک پہنچ گئے۔ اور شہری مصارف میں تقریباً ایک کروڑ روپے کا اضافہ ہو گیا۔

موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے
قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے
ملنے کا پتہ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

عرق نور رجسٹرڈ ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی اور یرقان کو دور کرنیکے علاوہ معدہ اور جگر میں طاقت پیدا کرتا ہے۔ پٹھوں اور جوڑوں کی درد کو دور کرکے مضبوط بناتا ہے۔ ضعف جنسی۔ کمزوری اعصاب کو دور کرتا ہے۔ غذا کو ہضم کرکے صالح خون پیدا کرتا ہے۔ دائمی قبض کو رفع کرکے سچی بھوک پیدا کرتا ہے۔ نیز معدہ اور پھیپھڑوں کی اصلاح کرتا ہے۔ پرانی کھانسی۔ درد کمر۔ خارش۔ دم پھولنا۔ گھبراہٹ اور سستی و کاہلی کو رفع کرتا ہے۔ عرق نور رنگ سرخ۔ خون میں صفائی اور جسم میں فولادی طاقت اور وزن میں زیادتی پیدا کرکے آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچانے اور طاقت کو قائم رکھنے کیلئے اکسیر ہے۔ عرق نور عورتوں کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ بانجھ پن کی بے نظیر دوا ہے۔ اس کے استعمال سے ایام ماہواری کی درد شرطیہ طور پر دور ہو جاتی ہے۔ خون کی کمی بیشی اور بے قاعدگی کو دور کرکے رحم کو قابل تولید بناتا ہے۔ قیمت فی پیکٹ ۱۲ خوراک عہ محصولڈاک علاوہ۔
المشتہر:۔ ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور قادیان

عظیم الشان دنگل
بغرض امداد جنگ بتاریخ ۲۹ ر اکتوبر ۱۹۴۳ء بمقام منڈی ہارون آباد نزد بہاول نگر (ریاست بہاولپور) ایک آل انڈیا دنگل مابین مشہور و معروف پہلوان (حمیدہ رستم ہند و ایشر سنگھ ستارہ ہند) اور (بھولا پسر امام بخش رستم زمان و غوث محمد لاہوریہ) قرار پایا ہے۔ اس کے علاوہ چودہ دیگر نامی جوڑ بھی ہونگے۔ کشتی فیصلہ کُن ہوگی۔ ضرور تشریف لادیں۔ نادر موقع ہے۔
خان حق نواز خالصاحب قمر ایگزیکٹو انجنیئر نکہرہ ڈویژن

رُوح نشاط
اس کا دوسرا نام خمیرہ گاؤزبان عنبری یاقوتی ہے۔ سونے چاندی کے ورق مروارید۔ عنبر۔ کشتہ یاقوت۔ کشتہ زمرد کشتہ سنگ یشب۔ کشتہ زہر مہرہ کے علاوہ اور بہت سی قیمتی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے۔ دل اور دماغ اور جسم کے تمام پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر ہے۔ کھانسی اور پرانے نزلہ کو دور کرتا ہے۔
قیمت آٹھ روپے فی چھٹانک
طبیہ عجائب گھر قادیان

شباکن
ملیریا کی کامیاب دوا ہے!
کونین خالص تو ملتی نہیں۔ اگر ملتی ہے تو پندرہ سولہ روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں۔ تو شباکن استعمال کریں۔
قیمت یکصد قرص ۱۲/ پچاس قرص ۱۱/
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

نہایت باموقع اراضیات قابل فروخت
محلہ دارالانوار سے آگے ایک پانچ کنال کا ٹکڑا ہے۔ جو ارزاں قیمت پر فروخت ہو رہا ہے۔ نیز محلہ دارالبرکات میں چند متفرق قطعات جن کا مجموعی رقبہ چھ کنال ہے۔ قابل فروخت ہیں۔ ضرورتمند دوست قیمت کا تصفیہ پتہ ذیل سے کریں۔
ظ۔ معرفت منیجر الفضل قادیان

کونین ٹکیاں برائے ملیریا
ٹیبلٹس (۱۰۰ ٹکیہ دو روپے)
دی کونین سٹورز قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۴؍اکتوبر۔ جرمنوں نے یکشنبہ کو جزیرہ کاس میں پیراشوٹوں سے دو ہزار فوجیں اتار دیں۔ اور اس کے ساتھ ہی سمندر کے رستے جزیرہ روڈس سے بھی فوجیں پہنچائیں۔ جزیرہ کاس کی لڑائی جاری ہے۔ وہاں کی اطالوی فوجیں تھوڑی سی برطانی فوج کے ساتھ ہو کر لڑ رہی ہیں۔ قاہرہ سے ایک اعلان مظہر ہے کہ جزیرہ کاس میں جرمنوں نے چند مقامات پر قبضہ کر لیا ہے۔

لنڈن ۵؍اکتوبر۔ مشرق بعید میں نئی جنگی صورت حالات کا مقابلہ کرنے کیلئے جاپانی وزیر اعظم جنرل ٹوجو نے حال ہی میں جاپانی عوام کے نام ایک تقریر براڈ کاسٹ کرتے ہوئے بیان کیا۔ کہ جاپان پر برطانیہ اور امریکہ کا دباؤ بڑھ رہا ہے۔ لحظہ بہ لحظہ حالت زیادہ شدید ہو رہی ہے۔ حالات کا تقاضا ہے کہ جاپانی ہر قسم کی قربانی کریں۔ آپ کا ماٹو یہ ہے۔ کہ دشمن کو کچا چبا جاؤ۔ ورنہ چبائے جاؤ گے۔ تین ہزار سال میں کوئی غیر ملکی جاپان میں قدم نہیں رکھ سکا۔ گورنمنٹ کو مکمل اختیارات حاصل ہونے چاہئیں۔ جاپان کے تمام طلبا کی جنرل بھرتی کی تیاری ہو گئی ہے۔

نئی دہلی ۵؍اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ چینی انجینئروں کی ایک پارٹی حال میں ہی سنکیانگ سے پشاور پہنچی۔ یہ پارٹی گلگت کے رستہ ہندوستان اور چین کے درمیان نئی سڑک بنائے جانے کے امکانات پر غور کرے گی۔

جنیوا ۴؍اکتوبر۔ جو اطلاعات آ رہی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ لاوال چھوٹا ہٹلر بننے کی کوشش کر رہا ہے۔ ہٹلر کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اس نے حکم دیا ہے کہ میری تصویر فرانسیسی سکولوں، انسٹی ٹیوشنوں اور دفتروں میں آویزاں کی جائے۔

لائلپور ۵؍اکتوبر۔ گندم ۰-۱۳-۱۰ ماش ۰-۱۵-۱۰ نخود ۰-۷-۹ گڑ نیا ۰-۸-۱۳ شکر ۰-۸-۱۷ گھی ۰-۸۰-۱۴۰ میدہ ۰-۴-۲۷ روا ۰-۴-۲۰

لنڈن ۵؍اکتوبر۔ میجر جنرل جی نوبل نے کہا کہ اس وقت ہندوستان کی محافظ فوج بیس لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔ جب سے اس جنگ کا آغاز ہوا ہے۔ پانچ لاکھ ہندوستانی سمندر پار کی لڑائیوں میں لڑ چکے ہیں۔ یہ ہندوستانی سپاہی ہندوستان کے مختلف حصوں سے اکٹھے کئے گئے۔ ہر مہینہ ہندوستان میں پچپن ہزار ہندوستانی بھرتی ہوتے ہیں۔ فوجی افسروں میں اب بتیس فیصدی ہندوستانی افسر ہیں۔ بحری فوج میں پہلے کی نسبت دس فیصدی اضافہ ہو چکا ہے۔ ہندوستانی ہوائی محکمہ پہلے کی نسبت پچاس گنا ترقی کر گیا ہے۔ ہندوستانی فوج کے ان سپاہیوں میں جو سمندر پار کی لڑائیوں میں لڑے۔ ایک لاکھ تین سو اٹھاسی آدمی کام آئے۔ یہ تعداد پچھلے جون تک کے لوگوں کی ہے۔ ان میں سے ۵۶۱۸ مارے گئے ۱۳۰۸۴ زخمی ہوئے۔ اور ۸۵۰۷۸ دشمن کی قید میں گئے یا گم ہو گئے۔

لنڈن ۴؍اکتوبر۔ "ڈیلی سکیچ" کے ایک نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ فلسطین کے مفتی اعظم امین الحسینی کو برلین میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ آپ کچھ عرصے سے جرمنی میں تھے۔ تاکہ نازیوں کی حمایت میں عربوں کو کھڑا کرنے کا کام کر سکیں۔ آپ کے خلاف جرمنی میں پبلک کورٹ میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ الزام یہ عائد کیا گیا ہے کہ انہوں نے حکام کو غلط راستے پر ڈالنے کی کوشش کی۔ واضح رہے کہ انہوں نے عربوں کو اکسانے کی کوشش کی۔ لیکن یہ سعی رائیگاں گئی۔

لنڈن ۵؍اکتوبر۔ آج ہاؤس آف لارڈز میں وزیر خوراک لارڈ والٹن نے کہا انگلستان سے ہندوستان کو اناج بھیجنے کا انتظام کیا گیا ہے

نئی دہلی ۵؍اکتوبر۔ پولیس نے تیس ہزار من دالیں چھین لی ہیں۔ اس مال کو پنجاب کی مختلف منڈیوں سے فراہم کر کے فرخ نگر میں ذخیرہ کیا گیا تھا۔ جو اونٹوں اور بیل گاڑیوں پر لاد کر پٹودی بھیج رہے ہیں۔ جہاں کوئی پابندی نہیں اور جہاں سے کھلے بندوں اناج کلکتہ بھیجا جا سکتا ہے۔ پچھلے مہینے کئی لاکھ من دال پٹودی سے کلکتہ بھیجی گئی۔ اس مال کا بیشتر حصہ پنجاب سے حاصل کیا گیا تھا۔ پٹودی کے سٹیشن ماسٹر کو معطل کر دیا گیا ہے۔

لنڈن ۷؍اکتوبر۔ اٹلی کی لڑائی کے متعلق سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ایڈریاٹک کے کنارے والے علاقے میں سخت مقابلہ ہو رہا ہے۔ ٹرمولی کے پاس گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ شنبہ کی صبح کو منہ اندھیرے جرمن فوجوں نے ٹرمولی سے آٹھویں برطانی فوج کو نکالنے کے لئے ٹینکوں سے بڑا سخت جوابی حملہ کیا۔ لیکن آٹھویں فوج نے بڑی مضبوطی سے جرمنوں کے حملے کو روک دیا۔ بعض جرمن دستے اتحادی مورچوں میں داخل ہونے کے لئے آگے بڑھے۔ لیکن ان کو بُری طرح مار کر پیچھے ہٹا دیا گیا۔ آٹھویں فوج نے والٹرنو دریا کو پار کر لیا ہے۔ پانچویں امریکن فوج اور کینیڈا کی فوجوں نے جرمنوں سے بعض پہاڑیوں کو چھین لیا ہے۔ امریکن فوج نے دریائے والٹرنو کو پار کر کے دوسری طرف بڑی مضبوطی سے پاؤں جما لئے ہیں۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ انہوں نے کس جگہ سے دریا کو پار کیا ہے۔ لیکن پھر بھی یہ معلوم ہو گیا ہے۔ کہ روم کے بچاؤ کے آخری مورچوں پر اتحادی قبضہ کر رہے ہیں۔ اب روم کو جانے کے لئے اتحادیوں کو دو اچھی سڑکیں مل گئی ہیں۔ اتحادی ہوائی جہاز میدانی فوجوں کا خوب ہاتھ بٹا رہے ہیں اور دشمن کی رسد اور کمک کے راستوں پر برابر بمباری کر کے لاریوں اور گاڑیوں کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اتحادی ہوائی جہازوں نے یوگوسلاویہ میں مارشلنگ یارڈ پر کل بڑے زور کا حملہ کیا۔ نیز روم پر بھی حملہ کیا۔

ماسکو ۷؍اکتوبر۔ ماسکو سے روسی اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ روسی مورچوں پر کوئی خاص واقعہ نہیں ہوا۔ مختلف مورچوں پر کل دشمن کے ۱۶ ٹینک اور ۵۹ ہوائی جہاز تباہ کر دیئے گئے۔ موسم کی خرابی کی وجہ سے حملوں کی وہ شدت نہیں رہی۔ لیکن پھر بھی حملوں میں پہل روسیوں کے ہاتھ میں ہے۔ ابھی روسی سفید روس میں فوجیں اور مزید ٹینک لے جا رہے ہیں۔

جرمنوں نے کہا ہے۔ کہ ویٹیبسک پر روسیوں کا دباؤ بڑھ رہا ہے۔ اور گومیل اور کیف کے درمیان گھمسان کا رن پڑ رہا ہے۔ ادھر روسی دستے کوبان کے مورچے سے جرمنوں کو نکالنے کے لئے بہت کوشش کر رہے ہیں۔ اور روسی ہوائی جہاز بھی اس میں میدانی فوجوں کی بڑی مدد کر رہے ہیں۔

پشاور ۷؍اکتوبر۔ صوبہ سرحد کی گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے۔ کہ معلوم ہوا ہے بعض لوگوں نے اناج کے ذخیروں کو چھپا لیا ہے۔ اور وہ اس کو منڈیوں میں نہیں لا رہے۔ ایسے لوگوں کو متنبہ کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اناج کو منڈیوں میں لائیں۔ ورنہ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اور گورنمنٹ مقررہ قیمت پر تمام سٹاک پر قبضہ کر لے گی۔

دہلی ۷؍اکتوبر۔ ہندوستانی ہائی کمان نے اعلان کیا ہے۔ کہ دو دن سے انگریزی ہوائی جہاز برما میں رنگون پر حملے کر کے نقصان پہنچا رہے ہیں۔ دو دن میں ۷۰ ٹن سے زیادہ بم گرائے گئے۔ کئی گوداموں کو تباہ کر دیا گیا۔ دریائے چندون میں ایک ۲۰۰ فٹ لمبے سٹیمر کو غرق کر دیا۔ مقابلے کے لئے ۴ جاپانی ہوائی جہاز آئے۔ لیکن ان میں سے ۳ کو گرا لیا گیا۔ اس کے علاوہ کئی جاپانی چوکیوں کو نشانہ بنایا گیا۔ کیلاکی گھاٹی میں فوجی جھونپڑیوں پر بمباری کے بعد مشین گنوں سے گولیاں برسائیں۔ مایو کے جزیرہ نما میں دشمن کی عمارتوں کو تباہ کیا گیا۔ ان حملوں کے بعد ہمارے سب ہوائی جہاز سلامتی سے واپس آ گئے۔

انقرہ ۶؍اکتوبر۔ ہٹلر نے تمام بلقانی ریاستوں کو جو اس کے ماتحت ہیں متنبہ کیا ہے۔ اگر وہ اتحادیوں کے حملہ کے مقابلہ کے لئے متحد نہ ہوئے۔ تو پسپا ہونے کی صورت میں جرمن ان کے ممالک کو تباہ کر دینگے یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ سارے جزیرہ نما بلقان میں گھبراہٹ پیدا ہو گئی ہے۔

واشنگٹن ۶؍اکتوبر۔ پیسفک ریلیشنز کے متعلق امریکن کونسل آف انسٹی ٹیوٹ نے ایک رپورٹ شائع کی ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ ہندوستان میں ابرق بہتات سے ملتا ہے۔ گذشتہ جنگ میں جرمنی کی شکست ابرق کی نایابی کی وجہ سے ہوئی تھی۔ اس لئے اتحادی ممالک کے لئے ہندوستان کا تعاون اشد ضروری ہے۔

یہ معدنیات ہندوستان میں اسقدر کثرت سے پائی جاتی ہیں۔ کہ اس ملک کو ان معدنیات کی کلیۃً اجارہ داری حاصل ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah